

# تعارف و تبصرہ کتب

”نظام مصطفیٰ نمبر“ ماہنامہ ترجمان اہل سنت ”کراچی

موجودہ دور میں یہ اعتراض اکثر کیا جاتا ہے کہ اسلامی نظام حیات دورِ حاضر کے بدلنے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں ہو سکتا لہذا یہ ناقابلِ عمل ہے۔ ماہنامہ ترجمان اہل سنت کراچی کا نظام مصطفیٰ نمبر اس لحاظ سے ایک مستحسن اقدام ہے کہ اس میں اسلامی نظام حیات کے تقریباً تمام اہل پہلوؤں کو زیرِ بحث لاکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اسلام ایک ہمہ گیر نظام حیات ہے اور یہ آج بھی اسی قدر مفید اور قابلِ عمل ہے جس طرح اپنے دورِ اول میں تھا۔ لیکن ایک بات جو نظام مصطفیٰ نمبر نکالنے والوں کی سمجھ میں اب تک نہیں آسکی وہ یہ ہے کہ اس نظام کو برپا کرنے کے لئے امتِ مسلمہ میں جس اتحاد اور یکگاہی کی ضرورت ہے، اگر یہی حالت رہی تو شاید ہی ہم اس ضرورت کو پورا کر سکیں۔ اور اس ضرورت کا احساں زبانی کلامی تو خود ان کو بھی ہے چنانچہ ٹائٹل (ٹپٹ) پر جو صحتِ اہلسنت والجماعت پاکستان کے اغراض و مقاصد درج ہیں، ان میں پہلی آیتِ حکیم یہ ہے:

• تبلیغِ اسلام اور امتِ مسلمہ میں اتحاد پیدا کرنا۔

اب ذرا اس کی عملی تفسیر ملاحظہ فرمائیے:

صلوہ ۲۴ پر مولانا عبدالستار نیازی صاحب کا ایک انٹرویو درج ہے، یہاں سوال کے جواب

میں فرماتے ہیں:

• انگریزوں نے مسلمانوں کے دلوں سے عشقِ مصطفیٰ کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو تباہ

برباد کرنے کے لئے جہاں ہندوؤں، سکھوں، اینگلو انڈین نوابوں سے مل کر۔ سازش کی وہاں شریعت فروش مولویوں کو بھی خوب استعمال کیا۔ انگریز کے خلاف علم جہاد بلند کرنے والے تمام علمائے اہل سنت ہی تھے۔۔۔ لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ جن لوگوں نے انگریز کی تائید و حمایت کی، آج وہ مجاہد شمار کئے جا رہے ہیں اور جو حقیقی مسلمانوں میں مجاہد تھے ان کا تاریخ میں تذکرہ ہی نہیں!

دیکھئے حقائق کو کہ کس طرح توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ جناب نیازی صاحب کی خدمت میں حضورؐ عرض ہے کہ تاریخ کا اس میں کوئی تصور نہیں، تاریخ تو وہ آئینہ ہے جو صحیح تصویر پیش کرتا ہے اور کسی کی بھی رُو رعایت نہیں کرتا۔

آگے لکھتے ہیں:

یہ جو مولوی اسماعیل دہلوی تھا، اس کو بعض لوگ شہید کہتے ہیں، حالانکہ وہ قیصل بلی نجد تھا، وہ غیر مسلموں کے ہاتھوں مارا گیا بلکہ قفر کی توہین کرنے پر چٹان مسلمانوں کے ہاتھوں مارا گیا۔ اور ان کے ساتھی کہتے تھے کہ ہم انگریز کی رعیت ہیں جو بڑا رحم دل ہے اور اس لئے انگریزوں کی حفاظت عمار افرض ہے۔ انہوں نے انگریز کے اشارے پر سکھوں کے زور کو توڑنے کے لئے کوشش کی نہ کہ

انگریز کو دس نکالا دینے کے لئے کام کیا؟ (صفحہ ۳۲)

یہیں یقین نہیں آتا کہ یہ الفاظ مولانا نیازی کے ہو سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ "نظام مصطفیٰ منبر" والوں نے یہ الفاظ انہی سے منسوب کئے ہیں، تو پھر ہمیں یہ تسلیم کرنے میں تامل ہے کہ مولانا نیازی کو ان کی والدہ فخر منہ نے ایک متبحر عالم دین اور مجاہد بنی سبیل اللہ کا نام ادب سے لینا نہ سکھا یا ہو، علاوہ ازیں یہ بات بھی بعید از قیاس معلوم ہوتی ہے کہ مولانا عبدالستار نیازی ایسی سیاسی شخصیت اور عالم دین تاریخ سے اس قدر نابلد ہوں کہ اب تک سید اسماعیل شہید اور ان کے ساتھیوں کا جدوجہد آزادی اور جہاد کی وجہ ان کی سمجھ میں نہ آسکی ہو۔ اور اگر وہ اس سے واقف ہیں تو پھر ہم بعد ادب و احترام یہ عرض کریں گے کہ یہ جلیغ دین اور امت مسلمہ میں اتحاد کا نسخہ نہیں جسے وہ استعمال کر رہے ہیں، بلکہ وہ زہرِ بلاہل ہے جو جسمِ ملت کے لئے موت کا حکم دکھاتا ہے۔

صفحہ ۱۲۶ کی ایک عبارت ملاحظہ ہو:

لے اس۔ بلکہ کا جواب نہیں دیا چنانچہ مسلمان غیر مسلم تھے؟ کیوں نہ ہوتا، دینی حقائق پیش کیے جا رہے ہیں!

”کچھ علماء و مشائخ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو پیسے کے بل بوتے پر حق کی آواز بلند کرنے سے روک دیا جاتا ہے۔ الحمد للہ! اہل سنت میں ایسے مشائخ و علماء کی تعداد اتنی بھی نہیں کہ آٹے میں نمک کی مثال صادق آسکے، ایسے علماء کی بہت بات باطل فرقوں میں ہے، اس لئے کہ جب مقصد ہی باطل ہو تو باضمیر ہی دے بیٹھ کر کہیں“

خبر آپ بتلائیں کہ ہم بتلائیں کیا!

اپنی طرف سے جو اب کچھ مزید عرض کرنے کی بجائے، ہم نظام مصطفیٰ کے داعیوں کو صرف یہ مشورہ دیں گے کہ نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاکستان میں برپا کرنے کے لئے سب سے بڑی جو رگاہ آج تک پیش آتی رہی ہے وہ یہی نصب اور تنگ نظری ہے جس کی سطورِ بالا میں ہم نشانہ ہی کر چکے ہیں۔ بلکہ اب تو ان حرکتوں کی بنا پر حجام الناس دین سے بیزار ہو چلے ہیں اور اس کا سہرا ان علماء کے سر پر ہے جنہوں نے دین کی تصویر استقامت بھیانک شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کی ہے کہ آج سب سے زیادہ ہدفِ طعن و تشنیع، ملک بھر میں، ”مولوی طبقہ“ ہے۔ اور اگر آپ اس عادت کو نہیں چھوڑ سکتے تو معاف کیجئے گا، ان حالات میں ”نظام مصطفیٰ امیر“ نکالنا یا اس جیسی کوئی اور کوشش محض تفسیح وقت اور تفسیح زرناہت ہوگی۔

نام کتاب . . . . اسلامیہ پاکٹ بک

مغنی مت . . . . ۲۱۸ صفحات ۲۰ × ۳۰

مصنف و ناشر . . . . محمد مسلم بن حرکت اللہ، ٹھکانی کپاؤنڈ، بندر روڈ کراچی  
مرزا غلام احمد قادیانی کے متضاد دعوے، متضاد بیانات اور بہرت سے کھلے ہوئے اکاؤنٹ

ان کی کتابوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں جناب حاجی محمد مسلم صاحب نے مرزا صاحب کے اکاؤنٹ کو ان کی کتابوں کے حوالوں سے جمع کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ مرزا صاحب کا مصلح مرعوب اور جی ہونا تو رہا ایک طرف تو وہ ایک معاملہ دار شریف انسان بھی نہ تھے۔ کتاب کی کوئی قیمت نہیں صرف ۱۸ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مندرجہ بالا پتے سے مفت منگائی جا سکتی ہے۔

نام کتاب . . . . مسیلمۃ البیجاب

مصنف . . . . مناظر اسلام مولانا سید مرتضیٰ حسن چاند پوری